بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۱۹ شعبان ۱۳۹۱ھ ۱۰ اخاء ۱۳۵۰ ہش ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۸ اخاء کی رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

اسلام آباد۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہتر ہے۔ آپ پچھلے دنوں ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر تشریف لے آئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر لحظہ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

ذکرِ الٰہی اور مومنانہ عزم و ولولہ کی مخصوص روایات کے ساتھ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتیسواں ۲۹ سالانہ اجتماع شروع ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

افقِ انسانیت پر غلبۂ اسلام کی شعاعیں نظر آرہی ہیں لیکن ساتھ ہی ہماری ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے

سورۃ المدثر میں بیان فرمودہ سات صفات ہر احمدی نوجوان کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیں

ربوہ ۹ اخاء۔ کل ۸ اخاء ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۸ اکتوبر ۱۹۷۱ء) بروز جمعۃ المبارک خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتیسواں سالانہ اجتماع تعلیم الاسلام کالج کی جنوبی جانب باسکٹ بال گراؤنڈ سے متصل میدان میں ذکر الٰہی اور احمدی نوجوانوں سے مخصوص مومنانہ عزم و ولولہ کی روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ساڑھے تین بجے سہ پہر مقام اجتماع میں تشریف لا کر ایک نہایت بصیرت افروز خطاب سے اپنے خدام کو نوازا اور اجتماعی دعا کے ساتھ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔

حضور نے اپنے افتتاحی خطاب میں سورۃ المدثر کی نہایت پُر معارف تفسیر کرتے ہوئے سات صفات کا ذکر فرمایا جو ہر مومن کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیں اور جن کے ذریعے انسان مظلومیت کی حالت سے نکل کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی میں محسن کامل کے مقام پر فائز ہو جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا آسمان پر اسلام کی فتح کا فیصلہ ہو چکا ہے لیکن یہ فیصلہ ہماری ذمہ داریوں میں بہت اضافہ کر دیتا ہے۔ تمام احمدی نوجوانوں کو سورۃ مدثر میں بیان فرمودہ سات صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ وہ پوری طرح اپنے فرائض کو ادا کر سکیں۔

بیرونجات سے خدام کی آمد

گو اجتماع ۸ اخاء کو جمعہ کے روز شروع ہو رہا تھا لیکن ملک کے طول و عرض سے ذوق و شوق کے ساتھ خدام کی آمد کا سلسلہ ۷ اخاء کی شام کو ہی شروع ہو گیا تھا۔ ان کے ساتھ ہی اطفال بھی پہنچ رہے تھے جن کا اجتماع ایوان محمود میں ہو رہا ہے۔ ۸ اخاء کی صبح کو خدام مقام اجتماع میں داخل ہونے کے ٹکٹ حاصل کر کے مقررکردہ قطعات میں اپنے اپنے خیمے نصب کرنے لگے جس کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مقام اجتماع کے جملہ انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ دوپہر کے کھانے سے فارغ ہو کر خدام مسجد مبارک میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچنے لگے۔ نماز جمعہ سے فارغ ہو کر وہ مقام اجتماع میں آ جمع ہوئے۔ انصار صاحبان اور اطفال بھی بہت بڑی تعداد میں حضور کا افتتاحی خطاب اور اجتماعی دعا میں شرکت کے لئے موجود تھے۔ حتیٰ کہ حضور کی تشریف آوری سے قبل ہی مقام اجتماع میں خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ وسیع و عریض پنڈال سامعین سے پُر ہو چکا تھا بلکہ احباب کثیر تعداد میں پنڈال سے باہر بھی کھڑے تھے۔ جن کی سہولت کے لئے سامنے کی قنات کو ہٹا لینا پڑا

حضور کی تشریف آوری اور افتتاحی اجلاس کا آغاز

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ساڑھے تین بجے بذریعہ کار تشریف لائے۔ مقام اجتماع سے باہر کم و بیش ۵۰ گھوڑ سوار خدام نے جو ایک ہی لباس میں ملبوس نہایت چاک و چوبند نظر آ رہے تھے لمبی قطار میں کھڑے ہو کر حضور کا خیر مقدم کیا۔ یہ بڑی مبارک بات ہے کہ ان گھوڑ سوار نوجوانوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش پر اس لئے گھوڑوں کو پالا ہے اور شہسواری سیکھی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے مسلمانو! تمہارے لئے قیامت تک گھوڑے کی پیشانی میں برکت رکھ دی گئی ہے (بخاری)

جونہی حضور کی کار پنڈال کے قریب آکر رکی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر اور مہتممین نے حضور کا خیر مقدم کیا اور پنڈال میں بیٹھے ہوئے احباب نے پرجوش اسلامی نعرے بلند کئے۔ حضور کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے مکرم صالح محمد صاحب واقفِ زندگی نے قرآن مجید کی تلاوت کی جس کے بعد مکرم عبد الحفیظ صاحب کھوکھر نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی مشہور نظم

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔ بعدہ حضور نے خدام سے انکا عہد دہرایا۔ اور پھر اجتماعی دعا کرائی۔ اجتماعی دعا کے بعد حضور نے اپنا بصیرت افروز افتتاحی خطاب شروع فرمایا۔ جو کم و بیش ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

حضور نے اپنی تقریر کے شروع میں اپنی علالت طبع کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ میں لمبا عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے نماز کے لئے مسجد میں نہیں جا سکا۔ اور اس طرح اپنے دوستوں سے دور رہنے کی ذہنی تکلیف میں مبتلا رہا ہوں۔ الحمد للہ کہ اب قریباً سب عوارض دور ہو گئے ہیں۔ البتہ گھٹنوں میں سختی کی تکلیف کچھ باقی ہے۔ لیکن اس میں بھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۹۸ فیصدی کمی ہو چکی ہے تاہم ابھی میں التحیات کی حالت میں بیٹھ نہیں سکتا جس کی وجہ سے مسجد میں نماز کے لئے نہیں جا سکتا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ تکلیف بھی جلد دور فرمائے۔ آمین

فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی بشارتوں کے ماتحت یقین ہے کہ انشاء اللہ یہ تکلیف بھی جلد دور ہو جائے گی۔

اسکے بعد حضور اقدس نے سورۃ المدثر کی ان آیات کی پرمعارف تفسیر بیان فرمائی۔

یاایھا المدثر۔ قم فانذر۔ وربک فکبر۔ وثیابک فطھر۔ والرجز فاھجر۔ ولا تمنن تستکثر۔ ولربک فاصبر۔

حضور نے بتایا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے سات حکم دیئے ہیں جو دراصل مومنوں کی ایسی صفات پر مشتمل ہیں

(مسعود احمد پبلشر ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰-اخاء ۱۳۵۰ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعا اور صحبتِ صادقین کے عظیم الشّان ثمرات

اس سے قبل انہی کالموں میں ہم قرآن مجید کی آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی رو سے حفاظتِ ایمان کے ایک اہم ذریعہ مجاہدہ اور اس کی چھ شقوں پر روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج ہم حفاظتِ ایمان کے باقی دو ذرائع دعا اور صحبتِ صادقین کی اہمیت واضح کر کے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ حفاظتِ ایمان کی غرض سے مجاہدہ کے ساتھ ساتھ مسلسل دعاؤں سے کام لینا اور صحبتِ صادقین سے فیضیاب ہونا ضروری ہے بدوں اس کے انسان محض اپنی کوشش سے اپنے ایمان کی پورے طور پر حفاظت نہیں کر سکتا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حفاظتِ ایمان کے ضمن میں مجاہدہ کے ساتھ ساتھ دعا کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ سے اصلاح چاہنا اور اپنی قوت خرچ کرنا یہی ایمان کا طریق ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یقین سے اپنا ہاتھ دعا کے لئے اُٹھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکی دعا رد نہیں کرتا۔ پس خدا سے مانگو اور یقین اور صدق سے مانگو۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۵، ۱۴۶)

مزید براں حضور علیہ السلام دنیا سے ایمان سلامت لے جانے کو نہایت نازک معاملہ قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایمان کو ضائع ہونے سے بچانے اور اسے سلامت لے جانے کے لئے ضروری ہے کہ جہاں انسان اسکے لئے مجاہدہ میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے وہاں اللہ تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعائیں کرنے میں لگا رہے۔ چنانچہ ایک موقع پر فرمایا:-

"لوگ نماز میں دنیا کے رونے روتے ہیں اور جو اصل مقصود نماز کا قرب الی اللہ اور ایمان کا سلامت لیجانا ہے اسکی فکر ہی نہیں حالانکہ ایمان سلامت لیجانا بہت بڑا معاملہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب انسان اسواسطے روتا ہے کہ مجھ کو باایمان اللہ تعالیٰ دنیا سے لیجاوے تو خدا تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کرتا ہے اور بہشت ان کو ملے گا جو اللہ تعالیٰ کے حضور میں حصول ایمان کے لئے روتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۶۶)

اسی طرح ایک اور موقع پر ایمان کی حفاظت کے تعلق میں دعا کی بنیادی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے حضور علیہ السلام نے فرمایا:-

"آخر عمر میں ایمان سلامت لیجانے کیلئے نہ علم کی ضرورت ہے اور نہ کسی اور شئے کی۔ استغفار بہت کرنی چاہیئے اور نماز میں اُٹھتے بیٹھتے ہر حال میں دعا میں مصروف رہنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۱۵)

الغرض مجاہدہ کے بعد ایمان کی حفاظت کا دوسرا ذریعہ دعا ہے۔ انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ مجاہدہ کے ساتھ ساتھ ایمان کی حفاظت اور ترقی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعائیں کرتا رہے اور اٹھتے بیٹھتے ہر حال میں دعا میں مصروف رہے

مجاہدہ اور دعا کے بعد ایمان کی حفاظت اور اس دنیا سے ایمان سلامت لے جانے کا تیسرا ذریعہ صحبت صادقین ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلے دو ذرائع کی طرح اس ذریعہ پر بھی بہت زور دیا ہے چنانچہ حضورؑ بار بار اور بڑی کثرت سے اس ذریعہ کو اختیار کرنے اور اس طرح اپنے ایمان کی حفاظت کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ کا حکم دے کر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں۔ اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیرخواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحبِ ایمان کی صحبت میں نہ رہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۳)

حضور علیہ السلام کے ان سب ارشادات سے جو بطور نمونہ از خروارے ہم نے یہاں درج کئے ہیں یہ امر روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ حقیقی ایمان کے حصول، اس کی حفاظت اور بلحاظ ایمان ترقی مدارج کیلئے تینوں ذرائع مجاہدہ، دعا اور صحبت صادقین کو بیک وقت اختیار نہ کرنا اور ان سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔

احمدیت کے اطفال اور ناصرات کے نام ایک ضروری پیغام

اپنے امام کی توقع کو توقع سے بڑھ کر پورا کر دکھائیں!

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

※

میرے پیارے اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ!
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

کیا آپ کو یاد ہے کہ آج سے چھ سال قبل ہمارے پیارے امام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی بچوں اور بچیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:-

وقفِ جدید کی تمام مالی ذمہ داریاں تم سنبھال لو

اور ہر ماہ اپنے ماں باپ سے آٹھ آنے مانگ کر وقفِ جدید کا چندہ ادا کیا کرو۔ یہاں تک کہ وقفِ جدید کا سارا بار ننھے منے احمدی مجاہد اپنے کندھوں پر اُٹھا لیں۔ دنیا کی نظر میں یقیناً یہ بات بڑی عجیب ہوگی لیکن یہ عجیب بات آپ نے دُنیا کو ضرور کر کے دکھانی ہے۔ آپ نے دنیا کو یہ دکھانا ہے کہ احمدی بچے اپنے امام کی آواز پر لبیک کہنا جانتے ہیں۔ آپ نے دنیا کو یہ دکھانا ہے کہ یہ چھوٹے چھوٹے نازک کندھے دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر بڑے بڑے عظیم الشان بوجھ اُٹھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ آپ نے دنیا کو دکھانا ہے کہ آپ کی عمریں چھوٹی لیکن شعور بالغ ہے اور ارادے بلند ہیں۔ اور آپ نے دُنیا پر یہ خوب روشن کر دینا ہے کہ آپ خدمتِ دین کے ڈھنگ جانتے ہیں اور جانتے ہیں کہ جانی و مالی قُربانی کس کو کہتے ہیں۔

دنیا کو چھوڑیئے کہ وہ تو قربانی اور خدمت کے ناموں سے بھی ناآشنا ہوتی جا رہی ہے دُنیا کو بھلا کیا معلوم کہ دین کی خاطر کیسے زندگی وقف کی جاتی ہے اور کس طرح اسلام کے قدموں پر مال نچھاور ہوتے ہیں۔ رہنے دیجئے دنیا کو کہ اُسے آپ سے کوئی نسبت نہیں۔ ہاں نیکی میں اگر مقابلہ کرنا ہے تو اپنے خدام بھائیوں سے کیجئے۔ اگر آگے قدم بڑھانا ہے تو لجنہ اماء اللہ سے آگے بڑھ کر دکھائیے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آپ سے یہ توقع فرماتے ہیں کہ آپ امسال وقفِ جدید کیلئے (۳۰۰,۰۰۰) تین لاکھ روپے پیش کر دیں گے۔ مگر آپ نے تو ابھی اس کا ایک حصہ بھی پیش نہیں کیا۔ کیا یہ امر آپ کیلئے شرمندگی کا موجب نہیں ہے؟ — یقیناً ہوگا۔ لیکن اس شرمندگی کو مٹانا بھی تو آپ ہی کا کام ہے۔ ہمت اور دُعاء سے کام لیں تو کچھ بھی مشکل نہیں۔ اگر ایک ماہ بھی آپ دُھن لگا کر جوش و خروش سے کام کریں تو اب تک کی ساری کمی پوری ہو سکتی ہے۔ آپ تو مجاہد بچے ہیں۔ خدا کا فضل آپ کے شامل حال رہے تو آپ کے عزم اور ارادے کی راہ میں کوئی چیز حائل نہیں ہو سکتی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ایسا شاندار نمونہ پیش کرنے کی توفیق بخشے کہ رشک کے ساتھ دنیا کی نگاہیں آپ پر پڑنے لگیں۔ اور خدا کرے کہ دشمن کی حسد کی آنکھ سے آپ ہمیشہ محفوظ رہیں۔ اور اپنی اپنی توفیق کے مطابق قربانی کی شاندار مثالیں پیش کریں۔ آمین۔

وقت تھوڑا ہے۔ بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ ماہ دسمبر کے اختتام سے پہلے پہلے تین لاکھ (۳۰۰,۰۰۰) روپے اکٹھا کرنے ہیں۔ اے ننھے منے احمدیت کے بچو اور بچیو! چیونٹیوں کی طرح کام کرو اور اپنے امام کی اس توقع کو توقع سے بڑھ کر پورا کرو۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

نوٹ:- وقفِ جدید کی طرف سے اس مقابلہ میں اوّل، دوم اور سوم آنیوالی مجالس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے نام حضور کی خدمت میں خصوصی دُعا کی درخواست کے ساتھ پیش کئے جائیں گے۔ شہری مجالس کا مقابلہ الگ ہوگا۔ اور دیہاتی مجالس کا مقابلہ الگ۔

یہ مقابلہ آج سے شروع ہو رہا ہے۔ فاستبقوا الخیرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان — قربانی اور مسلسل قربانی ہے

احباب اس نشان کی عظمت کو برقرار رکھیں

مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم اے ناظر بیت المال — ربوہ

جماعت احمدیہ کی تاریخ پر آج تقریباً پون صدی گزرنے کو ہے اور یہ مدت کسی بھی جماعت یا کسی بھی تنظیم کی حقانیت کو جانچنے کے لئے کافی ہوتی ہے ہمارے اپنے ملک میں بھی اور دیگر ممالک میں سینکڑوں ایسی تنظیمیں ہیں جو مذہب کے نام پر پیدا ہوئیں۔ اور اخلاق اور انسانیت کی اصلاح کی غرض سے بڑے جوش و خروش کے ساتھ ان کی بنیاد ڈالی گئی یا تو خود بخود حوادث کی نذر ہو گئیں۔ اور یا ان کی صورت ایسی بگڑ گئی کہ وہ دوسری جماعتوں اور تنظیموں میں مدغم ہو گئیں اور اس طرح ان کا رہا سہا وجود کالعدم ہو گیا۔

بہت ہی کم بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ جماعت احمدیہ کے علاوہ کوئی ایک بھی ایسی تنظیم موجود نہیں۔ جس کا خدا تعالیٰ کے نام پر قیام ہوا ہو۔ اور پھر جس کی اپنوں اور غیروں کی طرف سے شدید مخالفت ہوئی ہو اور باوجود شدید مخالفت کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس نے دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کی ہو۔ ترقی اور استحکام کی یہ استثنائی اور فوق العادت صورت صرف جماعت احمدیہ کو حاصل اور یہ خصوصیت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا اکثر حصہ اقتصادی لحاظ سے خوش حال اصحاب پر نہیں بلکہ معمولی وسائل رکھنے والے اصحاب پر مشتمل ہے اور ان معمولی اصحاب کا مسلسل اور بے دریغ قربانیاں کرتے چلے جانا اور پھر اپنے امام کی طرف سے ہر تحریک پر لبیک کہتے چلے جانا سوائے خاص تائید الٰہی کے ممکن نہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے۔ میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو۔ اپنی زندگی اپنا آرام۔ اور اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے۔ اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر فرض نہیں کر سکتا تا کہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ ....

لیکن یہ فریضہ تمام قوم میں مشترک ہے اور سب پر لازم ہے کہ اس پُر خطر اور پر فتنہ زمانہ میں ..... اپنے اپنے خاتمہ کی فکر کریں۔ اور وہ اعمال صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے اپنے پیارے مالوں کے فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے اس غیر متبدل اور مستحکم قانون سے ڈریں جو وہ اپنے کلام عزیز میں فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ یعنی تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز نہیں پا سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں"

(فتح اسلام صفحہ ۶۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح طور پر جماعت احمدیہ کو ہدایت فرمائی ہے کہ وہ اس پُر فتن زمانہ میں مالی جہاد کو مستحکم طور پر اپنائیں۔ اور وہ مال جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں۔ آج جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مامور اور موجودہ زمانہ کے ہادی کی اس نصیحت اور تعلیم پر دل و جان سے عمل کر رہی ہے اور گذشتہ پون صدی سے اس پر عمل پیرا ہے۔ اس کے نتائج کتنے عظیم الشان نکلے ہیں اور دنیا میں کتنا وسیع تغیر اس ایثار کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے اس کے شواہد دنیا کے ہر کونے میں موجود ہیں۔ اور وہ لاکھوں بندگان خدا جنہیں قبول حق کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے قرب کی برکتوں سے نوازا۔ اس حقیقت کا زندہ ثبوت ہیں کہ خدا کے فرستادہ نے جو کچھ کہا تھا۔ وہ امر الٰہی تھا اور جن بشارتوں کا اس نے ذکر کیا تھا وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا سے وابستہ اور اس کے احکام کی تعمیل کے نتیجے میں ملنے والی ہیں۔

آج ہمارا فرض ہے کہ ہم اس عہد کو پوری تندہی کے ساتھ نبھائیں۔ جو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرتے وقت کیا تھا۔ اور وہ عظیم مالی جہاد جس کی ذمہ داری ہم پر ڈالی گئی ہے اسے ہر قیمت پر پورا کریں۔ اس وقت کیفیت یہ ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کا سالانہ بجٹ جو تمام جماعت کی طرف سے متفقہ طور پر منظور ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی آخری منظوری حاصل کر چکا ہے ۹۳۷۶۴۰/- روپے کا ہے مگر اب جبکہ سال کا نصف حصہ گزرنے کو ہے۔ ہماری آمد ۴۰۰۸۰۰/- روپے کے قریب ہے بے شک سال کے آخر میں اکثر عہدیداران اصحاب اپنی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر پڑتال سے معلوم ہوتا ہے کہ تا حال جن جماعتوں میں کمی ہے۔ ان میں شہری جماعتوں کی بھی خاصی تعداد ہے۔ حالانکہ شہری جماعتوں میں خاصے احباب ایسے ہوتے ہیں جو اپنی ماہوار آمد پر چندہ دیتے ہیں۔ پس عہدیداران اٹھیں اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور ہر ممکن کوشش کر کے اپنی جماعت کا

بجٹ

سو فی صدی پورا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داری نبھانے کی توفیق عطا فرمادے۔

آمین

کیا آپ کے ذمہ چندہ کی کچھ رقم واجب الادا (بقایا) ہے؟
اگر ہے تو فوری ادا فرما دیجئے۔
ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے موافق اس سلسلہ کی چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا اس سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اور اس سلسلہ کو اس کے وجود سے کیا فائدہ؟ ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا ہو جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کچھ خرید لاتا ہے تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اپنی عظیم الشان اغراض کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے اس لائق بھی نہیں کہ وہ اس کے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے۔ دنیا میں آجکل کونسا سلسلہ ہوا ہے یا ہے جو خواہ دنیوی حیثیت سے ہے یا دینی کہ بغیر مال چل سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر ایک کام اس لئے کہ عالم اسباب ہے اسباب ہی پر چلایا ہے۔ پھر کس قدر بخیل و ممسک وہ شخص ہے کہ جو ایسے عالی مقصد کی کامیابی کے لئے ادنیٰ چیز مثلاً چند پیسے خرچ نہیں کر سکتا..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ جب تک تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جل شانہٗ کی راہ میں خرچ نہ کرو تب تک تم نیکی کو نہیں پا سکتے۔"

(ملفوظات جلد ششم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا کا معجزانہ اور فوری اثر

خاکسار کی لڑکی نسیم فرحت کچھ عرصہ سے معدہ میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آرہی تھی۔ مختلف ڈاکٹروں اور اطباء کا علاج ہوتا رہا۔ لیکن افاقہ کی بجائے بیماری پیچیدگی اختیار کرتی چلی گئی اور بچی دن بدن کمزور ہوتی گئی۔ حتیٰ کہ ظہور/اگست کے آخری ایام میں بیماری کی شدت نے ایسا دباؤ ڈالا کہ ساتھ بخار بھی شروع ہوگیا اور بچی لاغر ہو کر چارپائی کے ساتھ چپک کر رہ گئی۔ ۱۳؍تبوک/ستمبر کو گھبراہٹ کے عالم میں خاکسار علاج کے لئے اسے لائلپور لے گیا اور جانے سے قبل خاکسار نے اپنے برادر نسبتی یعنی بچی کے ماموں مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے کہا کہ آج ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست بھیج دیں۔ چنانچہ انہوں نے اسی روز خط لکھ کر حضور کی خدمت میں اسلام آباد روانہ کر دیا۔ یہ خط ۱۵؍تبوک/ستمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دعائیہ الفاظ کی برکتیں ہمراہ لے کر ہمارے پاس واپس آیا گھر بھر میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ بچی کا مرجھایا ہوا چہرہ کھل اٹھا اور کھلتا کیوں نہ؟ خدا تعالیٰ کے قائم فرمودہ خلیفہ برحق کے قلم مبارک اور دست شفقت سے تحریر فرمودہ یہ الفاظ آب حیات کا کام دے رہے تھے "اللہ تعالیٰ فضل کرے" شفقت بھرے دل سے نکلی اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل۔ اس کی قدرت نمائی اور نگاہ کرم کی تفصیل سنئے کہ ادھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خط روانہ ہوا اور ادھر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل کے سامان مہیا کرنے شروع فرما دیئے۔ اس سے قبل لائلپور، شیخوپورہ اور ربوہ کے ڈاکٹر صاحبان گو بڑی شفقت اور ہمدردی سے علاج فرماتے رہے۔ لیکن اصل مرض ہماری بدقسمتی کے پردہ میں چھپا رہا۔ ۱۳؍تبوک/ستمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست دعا روانہ کرنے کے بعد پہلا فضل الٰہی یہ ہوا کہ بچی کو جو ہڈیوں کا ڈھانچہ تھی بسہولت لائلپور لے جانے کا خدا تعالیٰ نے بعض مشفقین کے ذریعہ سامان فرما دیا۔ دوسرا فضل خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ لائلپور پہنچتے ہی میرے مخلص محسن مل گئے۔ جن کے مشورہ اور تعاون سے ہم اس ڈاکٹر کے پاس پہنچ گئے۔ جس کے پاس جانا خدا تعالیٰ کے نزدیک ہمارے لئے مفید تھا۔ تیسرا خدا تعالیٰ کا فضل یہ ظاہر ہوا کہ خدا تعالیٰ نے ڈاکٹر پر اصل مرض کا انکشاف فرمایا۔ چوتھا اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہوا کہ ڈاکٹر کے ذہن میں وہ نسخہ ڈالا جو خدا تعالیٰ کے نزدیک بیماری کا اصل علاج تھا۔ خدا تعالیٰ نے پانچواں فضل یہ فرمایا کہ تین چار دن کے اندر خدا تعالیٰ نے بخار توڑ دیا اور دیگر عوارض بھی رفع فرمانے شروع فرما دیئے۔ چھٹا فضل اللہ تعالیٰ کا یہ ہوا کہ ۱۳؍تبوک/ستمبر کو ۱۸، ۱۹ سال کی بچی کا وزن صرف ۷۴ (چوہتر) پونڈ رہ گیا تھا۔ اتنا کم وزن دیکھ کر ڈاکٹر نے بھی دانتوں تلے انگلی دبالی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس پُر شفقت انداز سے دعا فرمائی اس کا معجزانہ اثر اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ہوا کہ دس دن کے اندر بچی کا وزن چھ پونڈ بڑھ گیا۔

ساتواں فضل اللہ تعالیٰ کا یہ ہوا ہے کہ ۱۳؍تبوک/ستمبر سے قبل بچی کی صحت دن بدن کمزور سے کمزور ہوتی جا رہی تھی۔ لیکن جب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا فرمائی اس دن سے بچی کی صحت دن بدن بہتر سے بہتر ہوتی جا رہی ہے اور آج یہ سطور لکھتے وقت ۲۳ دن میں بچی کا وزن ۷۴ پونڈ سے بڑھ کر ۸۵ پونڈ ہو چکا ہے اور ہر روز بڑھ رہا ہے۔

آٹھواں فضل اللہ تعالیٰ کا یہ ہے کہ ۱۳؍ستمبر سے قبل گھبراہٹ اور اضطراب تھا مگر حضور کی دعا کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے اطمینان عطا فرما دیا اور گھبراہٹ جاتی رہی۔ الحمد للہ، اللہ اکبر، و للہ الحمد

؎ لوگو سنو کہ زندہ خدا وہ خدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادت قدرت نما نہیں

(محمد اسماعیل دیالگڑھی مربی سلسلہ احمدیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری چھوٹی بیٹی عزیزہ پروفیسر زکیہ بیگم صاحبہ ایم اے، بی ایڈ اہلیہ عزیزم عزیز الرحمٰن صاحب ایم ایس سی ریسرچ طہران کو ۱۹ ستمبر کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور وہ سلسلہ کا خادم اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

ڈاکٹر مبارک احمد ہشت نگری گیٹ
پشاور شہر

قرارداد تعزیت

احباب جماعت کو یہ خبر سن کر دکھ ہوگا کہ سرزمین انڈونیشیا کے پہلے احمدی اور مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم مولوی ذہنی دھلان صاحب کی زوجہ اور ہمارے بھائی مکرم سفنی ظفر احمد صاحب واقف زندگی متعلم درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ ربوہ کی والدہ محترمہ مریم صاحبہ مورخہ ۲؍ستمبر ۱۹۶۹ء بروز منگل بعمر قریباً ۵۵ سال انڈونیشیا میں انتقال کر گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت مخلص احمدی تھیں۔ پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ تہجد گزار بھی تھیں اور لجنہ اماء اللہ کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت سے خاص شغف رکھتی تھیں۔ عمر کے ابتدائی حصہ میں جماعتی اجتماعات کے مواقع پر مختلف مقابلہ جات میں شامل ہو کر انعامات بھی حاصل کرتی رہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو فریضہ حج ادا کرنے کی بھی توفیق دی۔

آپ کی زندگی کا ایک قابل قدر پہلو یہ بھی ہے کہ جس زمانہ میں آپ کے شوہر مکرم مولوی ذہنی دھلان صاحب علوم دینیہ کی تحصیل کے لئے قادیان تشریف لائے تو آپ نے متواتر سات سال کا لمبا عرصہ نہایت صبر و شکر اور روح قربانی کے ساتھ گزارا۔ بفضل اللہ بہت ہی خوش قسمت تھیں کہ جن کا رفیق حیات دین کا سپاہی ہے اور ان کا ایک فرزند بھی واقف زندگی ہے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور تین لڑکیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

ہم ممبران الجمعیۃ العلمیہ جملہ لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بے پایاں فضل و کرم سے مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہم ہیں ممبران الجمعیۃ العلمیہ

جماعت کے بچوں اور بچیوں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی توقعات

"وقف جدید کا مالی بوجھ اگر ہمارے بچے اور بچیاں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے۔ اٹھا لیں تو جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ بھی ہوگا کہ جماعت کے بچے بھی اس قسم کی قربانیاں دیتے ہیں کہ اس پوری تحریک (وقف جدید) کا مالی بوجھ انہوں نے اٹھا لیا ہے اور خود ان کے لئے بھی بڑے ثواب کا موجب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جو کام انہوں نے آئندہ کرنے ہیں ان کے لئے تربیت کا موقع بھی مل جائے گا"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲/۱۱/۶۶)

وقف جدید میں انصار اللہ کی خدمات نہایت خیر و برکت کا موجب ہیں

وقف جدید کا مقصد قرآن کریم کی تعلیم اور اس کی اشاعت ہے اور معلمین کے ذریعہ قرآن کریم کا پڑھنا اور پڑھانا اس کا لائحہ عمل ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۰۳ معلمین اس جہاد میں مصروف ہیں اور مختلف مقامات پر ان کی کارگزاری احمدیت کی اشاعت اور استحکام کا موجب ہو رہی ہے۔ اس لئے عہدیداران و ارکان انصار اللہ کا فرض ہے کہ اس بابرکت تحریک کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے جائزہ لیں کہ ان کے حلقہ میں کوئی فرد جماعت (بوڑھا، بچہ، مرد، عورت) اس مقدس جہاد میں شمولیت سے محروم تو نہیں رہ گیا۔ نیز یہ کہ کیا وعدہ جات حسب استطاعت ہیں اور بر وقت ادائیگی ہو رہی ہے۔ نیز اپنی مساعی کے بارہ میں معین و مفصل رپورٹ مرکز میں بھجوا کر ممنون فرما دیں۔

(قائد وقف جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ نصرت کی ایک طالبہ کا اعزاز

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور کی طرف سے اردو میں سائنسی مضمون نویسی کے مقابلہ میں سعیدہ بشریٰ صاحبہ بنت قریشی محمد عبداللہ صاحب طالبہ سال سوم کو دوسرے انعام (۵۰۰ روپے) کا حقدار قرار دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ادارہ کے لئے اور عزیزہ کے لئے یہ کامیابی بابرکت فرمائے۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۶

اسامی V.W مکینک

منی موٹرز گلبرگ لاہور میں ایک مکینک کی جگہ خالی ہے جو کہ واکس ویگن ریپیر میں اعلیٰ تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ کا سکیل ۵۵۰-۲۵-۲۲۵ ہے غیر معمولی تجربہ رکھنے والے کو ہائر سٹارٹ دیا جا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ میٹرک پاس نوجوان۔ چاق و چوبند آٹو ٹیکنیشنز کے تربیتی کورس، جو کہ منی موٹرز میں جاری ہے، داخل ہو سکتے ہیں۔

مظفر احمد مرزا M.S.C. ENG
ٹیکنیکل ڈائریکٹر، منی موٹرز۔ B-54 گلبرگ II لاہور
فون نمبر ۸۲۲۲۰

ضروری اعلان

لاہور کے احباب الفضل کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ میاں عطاء الرحمٰن صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب نگران ایجنسی الفضل سے ہی حاصل کریں۔ لاہور میں وہی الفضل کے واحد ایجنٹ ہیں۔ (مینجر الفضل)

ولادت

میرے بیٹے ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر جو آجکل زمبیا میں ہیں محض خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں دو بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نیک دیندار اور احمدیت کا خادم بنائے۔ آمین۔

(عبدالکریم ڈار ہاؤس نمبر ۳/۲۰۶ پورن نگر سیالکوٹ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں،

پبلک نوٹس ـــــ میونسپلٹی چنیوٹ

ہرگاہ کہ میونسپلٹی چنیوٹ نے مندرجہ ذیل نئے ٹیکس لگانے اور موجودہ ٹیکسوں میں اضافہ یا کمی کی تجاویز حتمی طور پر منظور کی ہیں۔

۱:- واٹر ریٹ

نمبر شمار	سائز کنکشن	شرح	متوقع آمدنی	جن اشخاص سے وصول کیا جائیگا	جس مقصد کیلئے خرچ کیا جائیگا
۱	½ پائپ برائے گھریلو استعمال	۸ روپیہ ماہوار	۱۰,۰۰۰ روپیہ	ہراس شخص سے جو کنکشن حاصل کریگا	عوامی بہبود اور ترقیاتی منصوبہ جات
۲	¾ ″ ″ ″ ″	۶ ″			
۳	½ ″ ″ ″ ″	۴ ″			
۴	1 ″ ″ تجارتی مقاصد	۱۵ ″			
۵	¾ ″ ″ ″ ″	۱۲ ″			

۲-(i) لائسنس فیس بڑا گوشت

۱۰ روپیہ سالانہ یا ایک روپیہ ماہوار — ہراس شخص سے جو لائسنس حاصل کریگا — ایضاً

(ii) چھوٹا گوشت

موجودہ ریٹ	مجوزہ ریٹ
۱/- روپیہ سالانہ	۱۰/- روپے سالانہ یا ایک روپیہ ماہوار

۳- کمی ریٹ محصول برنمک

موجودہ ریٹ	مجوزہ ریٹ	کمی آمدن		
۲۵ روپیہ فی من	۱۰ روپیہ فی من	۳۰۰۰	نمک درآمد کنندگان	نیلام محصول کی وجہ سے آمدن میں تقریباً ۲ لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا کمی اندر ریٹ میں اضافہ تجویز کیا جاتا ہے۔

اور ہرگاہ کہ تجاویز مندرجہ بالا بخدمت کنٹرولنگ اتھارٹی (صاحب کلکٹر) برائے حصول منظوری جناب کمشنر صاحب ارسال کر دی گئی ہیں

لہٰذا حسب قاعدہ (۶) ۶ ویسٹ پاکستان میونسپل کمیٹی (نفاذ ٹیکس ہائے) قواعد مجریہ سال ۱۹۶۰ء مندرجہ بالا حتمی تجاویز کی مشتہری کی جاتی ہے کہ اگر دریں بارہ کسی کو کوئی اعتراض ہو یا کوئی اپنی تجویز دینا چاہے تو وہ اشاعت نوٹس ہذا کے ۳۰ (تیس) دن کے اندر اندر اپنا اعتراض یا تجویز بخدمت صاحب کلکٹر جھنگ ارسال کرے۔

المشتہر ضیاء الرحمٰن (انصاری)
ایڈمنسٹریٹر چنیوٹ میونسپلٹی (ضلع جھنگ)

IPL 2669

اطلاع

ہم اپنا جدید پولٹری فارم محلہ دارالفضل نزد بھٹہ خشت برلب سڑک بنا رہے ہیں۔ پرانی مرغیاں سستے داموں برائے فروخت موجود ہیں احباب فائدہ اٹھائیں۔

مینیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

ھُوَالشَّافِی

مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب چک ۸ جنوبی سرگودھا جو

بانجھ پن (STERILITY) کے

کئی کیسوں میں ہماری دوا سٹرلیٹی کیور نہ کامیابی سے استعمال کروا چکے ہیں۔ ان کی ۹/۶۹ کی ایک رپورٹ "ہمارے لڑکے رشید احمد کے گھر اولاد ہونے کی کوئی امید نہ تھی کئی علاج کرائے مگر بے سود ... سٹرلیٹی کیور (STERILITY CURE) کے کھانے سے ۸/۶۹ کو پہلا لڑکا زندہ اور صحتمند پیدا ہوا ... اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دوائی بہت ہی مفید ہے"

بے اولاد عورتوں کے لئے سٹرلیٹی کیور مکمل کورس ۲۰/-
کیور ہومیو میڈیکل کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کلینک گولبازار۔ ربوہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت وصفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں۔ عورتوں۔ سب کے لئے یکساں مفید ہے
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۲۸

ہمدردِ نسواں (جوہر اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳۴۸ھش میں انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر انصار سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"جہاں تک جماعتی بیداری کا تعلق ہے ہم ابھی تک اس بات میں سو فیصدی کامیاب نہیں ہوئے۔ اس اجتماع میں ہی ۳۱۰ مجالس کے نمائندے تشریف لائے ہیں حالانکہ مغربی پاکستان میں اس وقت سات آٹھ سو سے زیادہ مجالس قائم ہیں۔ ہر ضلع کی ہر مجلس کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے اس لئے کہ اگر ہماری تنظیم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ جماعت کو ہر وقت بیدار رکھا جائے تو یہ ضروری ہے کہ تمام مجالس بلکہ اگر ہو سکے تو تمام احمدی مرکز سے پختہ تعلق رکھیں مرکز سے پختہ تعلق اس طرح رکھا جاتا ہے کہ ایک تو زیادہ سے زیادہ دوست زیادہ سے زیادہ اوقات میں مرکز میں جمع ہوں۔ اپنے دوستوں سے ملیں جو دوست نظام چلانے پر مقرر ہیں ان سے ملیں تبادلہ خیال کریں۔ اپنی مقامی ضروریات اور مشکلات کو ان کے سامنے رکھیں۔ اور باہمی مشورہ سے اگر کسی جگہ کوئی کمزوری پائی جاتی ہو تو اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے"

احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں جو امسال ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷ ر اخاء / اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ شمولیت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

شادی کی تقریب اور درخواستِ دعا

یہ خبر خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ حال ہی میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد کے صاحبزادے عزیزم عبد الرب انور محمود خان صاحب کی شادی کی تقریب عمل میں آئی ہے ان کا نکاح ۲۸ ستمبر کو بعد نماز مغرب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عزیزہ امۃ الحکیم صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب کراچی کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

یکم اکتوبر کو بارات ربوہ سے کراچی روانہ ہوگئی۔ جماعت کراچی نے سٹیشن پر اس کا استقبال کیا۔ ۳ر اکتوبر کو مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب کے مکان واقع نارتھ ناظم آباد میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جب کہ مکرم محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی نے تلاوت قرآن مجید کی اور چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم کے چند اشعار پڑھے اور پھر مکرم عبد السلام صاحب اختر کا لکھا ہوا ایک سہرا پڑھ کر سنایا۔ آخر میں مکرم جناب احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے اجتماعی دعا کرائی۔

بارات ۴ر اکتوبر کو کراچی سے روانہ ہو کر ۵ر اکتوبر کو ربوہ پہنچ گئی۔ ۷ر اکتوبر کو محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر بزرگان سلسلہ و احباب کے علاوہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی شامل ہوئے دعوت طعام کے اختتام پر حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے۔ آمین۔

محترمہ سیدہ کلثوم بانو صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب بھٹی کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ سیدہ کلثوم بانو صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب (جو کہ ۳۱۳ اصحاب حضرت مسیح موعود میں سے ہیں) ۷/۱۰ کو دن کے ساڑھے گیارہ بجے بعمر ۸۰ سال وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ حضرت سید عزیز الرحمن صاحب بریلوی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صاحبزادی اور مکرم عبد اللطیف خان صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ کی خوشدامن تھیں اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی ابتدائی ممبرات میں سے تھیں۔

بعد نماز مغرب حضور کی ہدایت پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ خاص میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلند درجات عنایت فرمائے۔

حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب بھی بہت کمزور ہوتے جا رہے ہیں اور مختلف عوارض سے بیمار رہتے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری احمد جان صاحب کراچی کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بیگم مکرم چوہدری احمد جان صاحب آف کراچی چار اکتوبر ۱۹۷۱ء کو کراچی میں سوا پانچ بجے صبح رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عمر تقریباً ۵۹ سال تھی۔ مرحومہ حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بھتیجی تھیں۔ بہت نیک۔ ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔

جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد اسلم (ٹیچر) دار الصدر غربی ربوہ)

افتتاح اجتماع خدام الاحمدیہ (بقیہ)

جن کے ذریعہ وہ مظلومیت کے مقام سے بلند ہو کر محسن کے مقام پر فائز ہو جاتے ہیں اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور تربیت سے متعلق اپنے فرائض کو بدرجہ احسن ادا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں وہ صفات یہ ہیں (۱) وہ لباس تقویٰ میں ملبوس ہو کر اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں (۲) وہ ہر جگہ جا کر خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس طرح دنیا کو تباہی سے بچانے کا فریضہ ادا کرتے ہیں (۳) وہ اپنے رب کی بڑائی کا اظہار کرتے ہیں اور اسی پر ان کو توکل ہوتا ہے (۴) وہ ظاہری اور باطنی طور پر لوگوں کو مطہر بناتے ہیں اور ان کی تربیت کرتے ہیں (۵) وہ شرک سے یعنی خدا سے دوری سے بچتے اور دوسروں کو بھی بچاتے ہیں (۶) وہ احسان کے مقام پر فائز ہو جاتے ہیں اور سب کے محسن ہوتے ہیں (۷) وہ صابر ہوتے ہیں یعنی حقیقی معنوں میں شجاعت کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ حضور نے ان صفات کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور پھر نہایت موثر الفاظ میں خدام کو نصیحت فرمائی کہ وہ یہ صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں حضور نے فرمایا آسمان پر یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ اسلام کو پھر پہلی سی شان و شوکت حاصل ہو گی افق پر غلبہ اسلام کی شعاعیں نظر آ رہی ہیں مگر اس کے ساتھ ہی ہماری ذمہ داریوں میں بھی بہت اضافہ ہوتا جا رہا ہے بالخصوص نئی نسل پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور اس کے لئے ہمیں بہت ہی فکر پیدا ہو رہا ہے خدا کرے کہ ہمارے نوجوان اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں وہ یہ صفات اپنے اندر پیدا کریں تا کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔ آمین۔

حضور کی تقریر کم و بیش ایک گھنٹہ تک جاری رہی جس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے اور اجتماع کی کارروائی پروگرام کے مطابق جاری رہی۔

اجتماع میں شامل ہونیوالوں کی تعداد

افتتاحی اجلاس میں جو کہ اس اجتماع کا پہلا دن ہے ۴۷۳ بیرونی مجالس کے ۱۱۷۸ خدام شامل ہوئے جبکہ گزشتہ سال کے پہلے اجلاس میں ۳۵۹ بیرونی مجالس کے خدام شامل ہوئے تھے ربوہ کے ۱۰۶۲ خدام شریک ہوئے مقامی اور بیرونی خدام کی کل تعداد ۲۲۴۵ تھی جب کہ انصار زائرین کی تعداد ۵۰۰ تھی۔

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں پہلے روز ۱۰ مجالس کے ۱۸۸۹ اطفال شریک ہوئے جس میں بیرونی مجالس کے اطفال کی تعداد ۲۹۴ ہے۔

ابھی خدام و اطفال کی آمد کا سلسلہ برابر جاری ہے امید ہے کہ آخری روز تک اس تعداد میں کافی اضافہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔